



## سوال

(34) کیا سفارش کرنا اسلام میں بالکل ہی ناجائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سفارش کرنا اسلام میں بالکل ہی ناجائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں ہر سفارش ناجائز نہیں ہے، قرآن کریم عنوان باندھتا ہے:

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا (النساء)

”جو شخص اچھی سفارش کرے گا اسے اسی طرح کا حصیلے گا، اور جو بری سفارش کرے گا ویسا ہی ٹھہر پائے گا۔“

ناجائز سفارش یہ ہے، خدا کی حدود اور سزاؤں کو ٹالنا جانے، غلط کام کرایا جانے اور حق کے ابطال کی کوشش کی جانے وغیرہ اور اچھی سفارش یہ ہے مسلمان کا جائز حق دلایا جانے، اس سے دفع شر ہو جائے نفع رسانی کا عزم ہو، حضور ایسی جائز سفارش کے متعلق فرماتے ہیں: ((اشْفُوْهُ تُوْبُوْهُ)) (جائز) سفارش کیا کرو، اجر پاؤ گے (بخاری مسلم) (مولانا عبد المجید سوہدري رحمۃ اللہ علیہ اخبار اہل حدیث سوہدريہ ۲۳ اگر شت ۸۱۹۵۶ شماره نمبر ۳۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 124

محدث فتویٰ